36929- حیض کی حالت میں ہی عمرہ ادا کرلیا اور نماز بھی ادا کی

سوال

میں نے حج کیا تو مجھے دوران حج ہی طواف افاضہ سے قبل ماہواری شروع ہوگئی لیکن میں نے شرماتے ہوئے کسی سے اس کا ذکر نہ کیا اور حرم میں داخل ہوگئی اور نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ طواف اور سعی بھی کرلی تو مجھے کیا کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

حیض یا نفاس والی عورت کے لیے نماز کی ادائیگی جائز نہیں چاہے وہ مکہ مکرمہ میں ہو یا اپنے ملک میں یا کسی اور جگہ کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عورت کے بارہ میں فرمان ہے :

(کیا ایسا نہیں کہ جب وہ حائضہ ہوتی ہے نہ تو وہ نماز کی ادائیگی کرتی ہے اور نہ ہی روزہ رکھتی ہے) ۔

اور مسلمانوں کا اس پر اجماع ہے کہ حیض والی عورت سے کے لیے نہ تو روزہ رکھنا حلال ہے اور نہ ہی نماز کی ادائیگی ، اور اس عورت پر جو اس فعل کی مرتکب ہوئی ہے وہ اللہ تعالی سے اپنے کیے پر توبہ واستغفار کرے ، اور حالت حیض میں کیا ہوا صحیح نہیں ، لیکن اس کی سعی صحیح ہے ۔

اس لیے کہ راجح قول یہی ہے کہ حج میں سعی کو طواف سے مقدم کرنا جائز ہے ، تو اس بنا پر اس عورت پر واجب ہے کہ وہ طواف دوبارہ کرے کیونکہ طواف افاضہ حج کا رکن ہے اور اس وقت تک حلت ثانیہ ہو ہی نہیں سکتی جب تک طواف افاضہ نہ کرلیا جائے ۔

تو اس بنا پر یہ عورت اگر شادی شدہ ہے تو طواف کرنے سے قبل اس کا خاوند اس سے مباشرت نہیں کرسکتا ، اور اگر غیر شادی شدہ ہے تو طواف کرنے سے قبل یہ نکاح بھی نہیں کرسکتی ۔

واللہ تعالی اعلم .